گیارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 2 جنوری 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ خزانہ 2۔ اطلاعات وثقافت 3۔ بہبود آبادی

بروز منگل 21 اکتوبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التوا سوال

لاہور سے شائع ہونے والے اخبارات کی تفصیلات

*2445: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) لاہور سے شائع ہونے والے اخبارات کو یکم جولائی 2012 تا جون 2013 صوبائی حکومت نے کتنی مالیت کے اشتہارات دیئے تمام روزناموں کو ملنے والے سرکاری اشتہارات کی مالیت اور شرح کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کی جائے؟

(ب) ان اخبارات کو اشتہار دیتے وقت ان کی اشاعت کو مدنظر رکھا جاتا ہے یا کسی اور معیار کو اور اگر کوئی اور معیار بھی ہے تو وہ کیا ہے؟

(ج) اس عرصہ کے دوران کن کن اخبارات کو سرکاری اشتہارات کی فراہمی روک دی گئی، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) لاہور سے شائع ہونے والے اخبارات کو یکم جولائی 2012 تا جون 2013 ڈی جی پی آر ، حکومت پنجاب کی جانب سے دیئے جانے والے اشتہارات کی مالیت کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضمیمہ (الف) میں درج اخبارات کو اشتہارات دیتے وقت ان کی سرکولیشن، باقاعدگی سے اشاعت، مثبت حکومتی سرگرمیوں کی تشہیر، ان کی شہر کے مختلف سٹالز پر دستیابی اور مثبت صحافتی اقدار کی پاسداری کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور صرف میرٹ پر اخبارات کو اشتہارات دیئے جاتے ہیں اس کے علاوہ کوئی معیار نہ ہے البتہ زرد صحافت کو فروغ دینے والے اخبارات کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

(ج)اس عرصہ کے دوران جن اخبارات کو اشتہارات جاری کئے جارہے تھے کسی بھی اخبار کو اشتہارات کی ترسیل نہیں روکی گئی۔ البتہ سرکاری محکموں سے کم اشتہارات وصول ہونے پر اخبارات کو ملنے والے اشتہارات کی مقدار میں بعض اوقات کمی ہو جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

بروز منگل 21 اکتوبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التوا سوال

دی بنک آف پنجاب کے بارے میں تفصیلات

*3450: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) دی بنک آف پنجاب کب اور کس ایکٹ کے تحت وجود میں آیا؟

(ب) اس بنک کے قیام کے مقاصد کیا تھے؟

(ج) اس بنک کے اس وقت کے اثاثہ جات کی مالیت کتنی ہے؟

(د) یہ بنک کتنی رقم کا کس کس ادارے / فرم کا مقروض ہے؟

(ہ) اس بنک کے ایک کروڑ روپے تک کے قرض نادہندہ کے نام و پتہ جات اور ان کے ذمہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(و) ان کو یہ رقم کس کے احکامات کے تحت دی گئی تھی؟

(ز) یہ بنک یا اس کی انتظامیہ ایک کروڑ روپے تک قرض کن شرائط کے تحت دے سکتی ہے؟

(ح) اس بنک کی انتظامیہ ان ڈیفالٹرز سے رقوم کی وصولی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013ء تاریخ ترسیل 26 فروری 2014ء)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) بنک آف پنجاب، پنجاب پراونشل اسمبلی کے ایکٹ مجریہ 1989ء ایکٹ XII آف 1989ء کے تحت 30 جولائی 1989ء کو معرض وجود میں آیا۔

(ب) دی بنک آف پنجاب ایکٹ 1989ء کے تحت بنک کے قیام کا مقصد صوبہ پنجاب کے اندر بینکنگ کی سہولیات مہیا کرنا ہے۔

(ج) سال 2013ء کے اختتام پر بنک آف پنجاب کے کل اثاثہ جات کی مالیت 352,698 ملین روپے ہے۔

(د) سال 2013ء کے اختتام پر بنک آف پنجاب کے واجب الادا قرضہ جات مختلف اسکیموں میں درج ذیل ہیں:۔

1۔ اسٹیٹ بنک آف پاکستان (ایکسپورٹ ری فنانس)	8,039 ملین
2۔ انٹر بنک منی مارکیٹ بینکس	14,763 ملین
کل واجب الادا رقم	22,802 ملین

(ہ) تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تمام قرضہ جات اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے مجوزہ احکام، 1962ء کے بینکنگ قوانین 1984ء کے کمپنی آرڈیننس اوران احکامات اور بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظور شدہ کریڈٹ پالیسی کے تحت جاری کیئے گئے۔ ان قرضوں کی مد میں سیکیورٹی بھی لی گئی۔ بینک کے دیئے گئے قرضوں کا باقاعدہ آڈٹ بھی سالانہ کیا جاتا رہا جس کو اسٹیٹ بنک، انٹرنل آڈٹ اور ایکسٹرنل آڈٹ نے تصدیق بھی کیا۔

(ز) بنک آف پنجاب، حکومت پنجاب کے نمائندہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے احکام اور انتظامیہ کے احکامات کے تحت کام کرتا ہے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ کریڈٹ پالیسی (جو کہ سٹیٹ بنک آف پاکستان اور باقی قوانین سے ہم آہنگ ہیں) میں موجود ہیں ہر دیا جانے والا قرضہ اسی پالیسی اور اس میں تجویز شدہ دائرہ کار میں رہ کر کریڈٹ کمیٹی منظور کرتی ہے۔ ان ہدایات کی من و عن تکمیل کو ناگزیر بنانے کے لئے اس کو بنک کا انٹرنل آڈٹ، سٹیٹ بنک آف پاکستان کی انسپکشن ٹیم اور ایکسٹرنل آڈٹ سالانہ چیک کرتے ہیں اور یہ رپورٹس بورڈ آف ڈائریکٹرز کو پیش کی جاتی ہیں۔

(ح) بنک آف پنجاب اپنے غیر پیداواری قرضہ جات کی وصولی کے لیے اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے طے شدہ پالیسی کے تحت متحرک کوششوں پر عمل پیرا ہے۔ اس سلسلے میں مطلوبہ نتائج کے حصول کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں:۔

❖ بہتر نتائج کے لیے جملہ پیداواری قرضہ جات ریکوری افسران کی ٹیم میں تقسیم کر دیئے جاتے ہیں جو اپنے متعلقہ ناظم کی راہنمائی میں نادہندگان سے وصولی کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔

❖ نادہندگان کے جملہ کوائف بصیغہ نادہندگی، بنک کھاتہ جات اپنے بنک و دیگر مالیاتی ادارہ جات کے ساتھ جمع کیے جاتے ہیں۔ بنک کے پاس رہن شدہ اثاثہ جات کے تخمینہ جات لگوائے جاتے ہیں تاکہ نادہندہ کے وسائل سے متعلق معلومات محفوظ ہو جائیں۔

❖ بنیادی رپورٹ بہ ضمن مضبوط، کمزور پہلو، مواقع، حائل دشواریاں تیار کی جاتی ہیں تاکہ ایک مربوط پلان برائے ریکوری طے ہو سکے۔

❖ نادہندہ کی حیثیت، وسائل، قرض کی رقم، نادہندگی کی وجوہات کا جائزہ لے کر یہ طے کیا جاتا ہے کہ نادہندہ حادثاتی نادہندہ ہے یا دانستہ نادہندگی کا مرتکب ہوا ہے اور اس کے بعد درج ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں۔

1. جملہ سیال اثاثہ جات اگر میس ہوں تو غیر پیداواری کھاتہ میں منتقل کر دیئے جاتے ہیں اور قرض میں سے منہا کر دیئے جاتے ہیں۔
2. نادہندگان کے نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کروائے جاتے ہیں۔
3. ریکوری ایکٹ 2001ء کے تحت نادہندگان کے خلاف متعلقہ عدالتوں میں مقدمات دائر کر دیئے جاتے ہیں۔
4. نادہندگان کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارہ اور متعلقہ ایجنسیوں کے روبرو شکایات درج کروائی جاتی ہیں۔
5. نادہندگان کے خلاف قومی احتساب بیورو کے روبرو ریفرنس دائر کیے جاتے ہیں۔
6. احتساب بیورو کے روبرو بسلسلہ دیگر قانونی استحقاق شکایات درج کروائی جاتی ہیں۔
7. نادہندگان کے مخفی اثاثہ جات تلاش کروائے جاتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ

گزشتہ پانچ سالوں کے حوالے سے ریکوری جدول درج ذیل ہے:۔

	رقم ملین میں (2009-13)			
	اصل زر	منافع	درست شدہ کھاتہ جات	میزان
کارپوریٹ گروپ	19,955	5,398	17,685	43,038
کمرشل گروپ	2,489	567	33	3,089
حارث حیدر گروپ	3,847	– – –	– – –	3,847
میزان	26,291	5,965	17,718	49,974

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2014ء)

صوبہ میں بہبود آبادی کے مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*26: میاں نصیر احمد: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں بہبود آبادی کے کل کتنے مراکز موجود ہیں؟

(ب) ان مراکز میں عوام کی بھلائی کے لئے کون کون سے منصوبے چل رہے ہیں اور عوام کو ان مراکز سے کیا کیا سہولیات حاصل ہو رہی ہیں؟

(ج) لاہور شہر میں بہبود آبادی کے کل کتنے فلاحی مراکز کام کر رہے ہیں، ان کے نام اور تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ بہبود آبادی کے مندرجہ ذیل مراکز موجود ہیں۔

1۔ فلاحی مراکز 1500

2۔ فیملی ہیلتھ کلینک (FHC) 119

3۔ فیملی ہیلتھ موبائل یونٹ (FHMU) 117

(ب) ان مراکز سے عوام کی بھلائی کے لئے مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں:-

1۔ خاندانی منصوبہ بندی کے طریقے برائے خواتین و حضرات

2۔ماں اور بچے کی صحت کی دیکھ بھال

3۔جنسی بیماریوں کی روک تھام سے متعلق معلومات کی فراہمی

4۔بالغوں کے تولیدی مسائل سے متعلق معلومات ورہنمائی

5۔بانجھ پن کے علاج سے متعلق مشورہ جات

6۔مرد حضرات کے تولیدی مسائل کا حل

7۔عام بیماریوں کا علاج

8۔زنانہ مردانہ مانع حمل جراحی۔

(ج)لاہور شہر میں محکمہ بہبود آبادی کے 101 فلاحی مراکز ہیں جس میں سے چار عارضی طور پر سٹاف کی عدم دستیابی کی وجہ سے بند ہیں۔ان مراکز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2013)

ضلع وہاڑی: تاریخی عمارات وثقافت کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*740: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ ثقافت کی کون کونسی تاریخی عمارات اور ادارے موجود ہیں؟

(ب)مذکورہ ضلع میں حکومت پنجاب ثقافت کے فروغ کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) ضلع وہاڑی میں محکمہ ثقافت نے 13-2012 کے دوران ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے کتنی رقم مختص کی اور اسے کن مقاصد کیلئے کہاں کہاں خرچ کیا گیا؟

(د) ضلع وہاڑی میں محکمہ کی آمدنی کے ذرائع کیا ہیں، 13-2012 میں پچھلے سالوں کی نسبت آمدنی کی شرح کیا تھی؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلع وہاڑی کی میں محکمہ ثقافت / پنجاب آرٹس کونسل کی کوئی تاریخی عمارت یا ادارہ موجود نہ ہے۔

(ب) پنجاب کونسل آف دی آرٹس ایکٹ 1975 کی شق نمبر (10) بی کے تحت ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ دفاتر کھولنا کونسل کے مقاصد میں سے ایک ہے اس ضمن میں پنجاب کی تمام ڈویژنوں میں دفاتر قائم کئے جا چکے ہیں۔ اگر حکومت فنڈز مہیا کرے ضلعی سطح پر بھی دفاتر قائم کرنا ہمارے منشور میں ہے۔

(ج) ضلع وہاڑی میں محکمہ ثقافت / پنجاب آرٹس کا کوئی دفتر نہ ہے لہذا ثقافتی سرگرمیوں کے لیے رقم مختص کرنے کا کوئی جواز ہی نہیں بنتا۔

(د) ضلع وہاڑی میں محکمہ ثقافت / پنجاب آرٹس کا کوئی دفتر / ادارہ نہ ہے اور نہ ہی آمدنی کے کوئی ذرائع ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2013)

پنجاب بنک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1521: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب بنک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان کی تعداد کیا ہے۔ان کے ناموں سے آگاہ کریں اور ان کو کون کونسی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(ب) موجودہ بورڈ آف ڈائریکٹر نے بنک کی ترقی اور منافع کو بڑھانے کے کون کونسے اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بنک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے تمام ارکان گورنمنٹ ریٹائرڈ آفیسرز ہیں؟

(د) بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بنک کی طرف سے کتنی گاڑیاں فراہم کی گئیں ہیں اور ان کی مرمت و پٹرول پر 13-2012 کے دوران کتنے اخراجات آئے؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) دی بنک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

1)جناب غفور مرزا صاحب	چیئر مین / ڈائریکٹر
2)جناب نعیم الدین صاحب	صدر
3)جناب جاوید اسلم صاحب	ڈائریکٹر
4)جناب محمد جہانزیب خان صاحب	ڈائریکٹر
5)جناب طارق محمود پاشا صاحب	ڈائریکٹر
6)جناب خواجہ فاروق سعید صاحب	ڈائریکٹر
7)جناب سعید انور صاحب	ڈائریکٹر
8)جناب ڈاکٹر عمر سیف صاحب	ڈائریکٹر
9)سید مراتب علی صاحب	ڈائریکٹر

بنک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز بشمول چیئر مین اور بنک کے صدر کے ارکان کی تعداد گیارہ (11) ہے۔ بنک کے بائی لاز نمبر A-19 کے تحت بنک کے صدر کے علاوہ ڈائریکٹرز کو فی میٹنگ -/25,000 روپے بطور فیس، ادا کیے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں لاہور سے باہر رہائش رکھنے والے ڈائریکٹرز کو میٹنگ میں حاضر ہونے کے لیے سفری سہولیات اور رہائش فراہم کی جاتی ہے۔

جناب غفور مرزا	چیئر مین دی بنک آف پنجاب ہیڈ آفس لاہور کی سہولیات کی تفصیلات
سفری سہولیات	دو عدد گاڑیاں مع ڈرائیور اور استعمال شدہ پیٹرول کی اصل رقم کی ادائیگی
طبی سہولیات	ذاتی، زوجہ اور زیر کفالت بچوں کے لئے ہر قسم کی طبی سہولیات، آپریشن، تشخیص برائے امراض، مشورہ معالجین خاص کی سہولتیں حاصل ہیں۔
یوٹیلٹی بلز	پانی، بجلی، گیس اور ٹیلی فون کے ماہانہ بلوں کی اصل رقوم کی ادائیگی
خاطر تواضع الاؤنس	20ہزار روپے ماہانہ
بونس	بنک / بورڈ کے فیصلے کے مطابق

چوکیدار	بنک کی طرف سے ایک گن مین یا 9 ہزار روپے کی ادائیگی
گھریلو ملازم	ذاتی ملازم کی حیثیت سے ایک ملازم کی تنخواہ کے لیے 9 ہزار روپے کی ادائیگی
موبائل فون	زیادہ سے زیادہ تین ہزار روپے تک ماہانہ کی ادائیگی
ٹیلی فون	زیادہ سے زیادہ تین ہزار روپے تک ماہانہ کی ادائیگی
رہائشی سہولت	بنک کی طرف سے فرنشڈ گھر یا ماہانہ ایک لاکھ روپے کی ادائیگی
لائف انشورنس	دس لاکھ روپے
کلب رکنیت	پنجاب کلب کی ماہانہ فیس کی ادائیگی (موجودہ چیئرمین نے ابھی تک اس سہولت سے فائدہ نہیں اٹھایا۔

دیگر کوئی ایسی سہولت جو چیئرمین کی حیثیت سے بنک کی جانب سے دستیاب ہو۔

جناب نعیم الدین خان صدر دی بنک آف پنجاب کی سہولیات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

سفری سہولیات	دو عدد گاڑیاں مع ڈرائیور (بنک قوانین کے مطابق) (بنک قوانین کے مطابق گاڑیوں کی مرمت و تبدیلی پرزہ جات پر اٹھنے والے اخراجات کا اصل خرچ)، (بنک قوانین کے مطابق استعمال شدہ پٹرول کی اصل رقم کی ادائیگی) زیر استعمال گاڑیوں کی خریداری بنک قوانین کے مطابق
بنک کے مقاصد کے لئے سفر اور رہائش	اندرون ملک (بزنس کلاس) ہوائی ٹکٹ کا اصل خرچ فائیو سٹار ہوٹل (قیام و طعام)، رہائش کا اصل کرایہ قیام و طعام الاؤنس -/5000 روپے (پانچ ہزار روپے روزانہ) بیرون ملک -/450 امریکی ڈالر روزانہ بشمول قیام و طعام
طبی سہولیات	اندرون اور بیرون ملک علاج و معالجہ کی مکمل سہولیات برائے خود، زوجہ اور زیر کفالت بچے یا میڈیکل انشورنس (بنک بورڈ آف ڈائریکٹرز کے فیصلے کے مطابق)
لائف انشورنس	1000,000 روپے (دس لاکھ روپے صرف)
بونس	بنک قواعد و ضوابط کے مطابق ریگولر / کارکردگی کی بنیاد پر

موبائل چارجز	بنک قوانین کے مطابق اصل اخراجات پر ادائیگی
گریجویٹی	ملازمت کا ہر سال مکمل ہونے پر ایک بنیادی تنخواہ
خاطر تواضع الاؤنس	اصل اخراجات کے مطابق
کلب رکنیت	(بنک قوانین کے مطابق دو کلبوں کی رکنیت کی سہولت داخلہ فیس (Admission Fee) اس میں شامل نہیں۔ اصل ماہانہ Subscription کی ادائیگی
گھر کی سجاوٹ	بنک ملازمت کا آغاز کرنے پر پہلی ادائیگی چار لاکھ روپے بعد ازاں ہر تین سال بعد ایک ادائیگی
تفریحی چھٹیوں کی ادائیگی	(LFA) سال میں ایک مرتبہ خود اور زوجہ کے لئے بزنس کلاس ہوائی ٹکٹ (لندن اور واپسی) اور دو ہزار امریکی ڈالر فی دورہ بطور سفری اخراجات
گھریلو ملازم	تین ملازمین کی تنخواہ (12 ہزار روپے ماہانہ فی ملازم) یہ سہولت صرف بنک ملازمت کے دوران حاصل رہے گی۔
گاڑی کا قرضہ	بنک قوانین کے مطابق

(ب) موجودہ بورڈ نے بنک کی ترقی اور منافع کو بڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل اہم اقدامات کئے ہیں:۔

1. بورڈ آف ڈائریکٹر کی ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل نو۔
2. بنک کے نظام اور ڈھانچے میں تبدیلیاں تاکہ بنک کو جدید خطوط پر چلایا جا سکے۔
3. تمام پالیسیوں پر نظر ثانی اور نئی پالیسیوں کی منظوری و اجراء۔
4. سٹیٹ بنک اور دیگر سٹیک ہولڈرز کا اعتماد بحال کرنے کے لئے اقدامات۔

(ج) بنک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تمام ارکان گورنمنٹ کے ریٹائرڈ آفیسرز نہیں ہیں۔

(د) بنک کے ڈائریکٹر صاحبان کو بطور ڈائریکٹر کوئی گاڑی مہیا نہیں کی جاتی۔ صرف بنک کے چیئر مین اور صدر کو ان کے معاہدہ سروس کے مطابق گاڑیاں فراہم کی جاتی ہیں۔ ان گاڑیوں پر جولائی 2012 تا

جون2013کے عرصہ کے دوران میں مرمت اور پٹرول کی مد میں اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

صدر	دو گاڑیاں
پٹرول	695,848/-(چھ لاکھ پچانوے ہزار آٹھ سو اڑتالیس روپے)
مرمت	259,895/-(دو لاکھ انسٹھ ہزار آٹھ سو پچانوے روپے)
چیئرمین	(دو گاڑیاں)
پٹرول	590,839/-(پانچ لاکھ نوے ہزار آٹھ سو انتالیس روپے)
مرمت	147,379/-(ایک لاکھ سینتالیس ہزار تین سو اناسی روپے

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2013ء)

ضلع ننکانہ صاحب: بہبود آبادی کے سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*3606: ملک ذوالقرنین ڈوگر: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز اور ملازمین کی تعداد کیا ہے۔ان کی ماہانہ تنخواہ اور اخراجات کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) ضلع ننکانہ صاحب میں یہ سنٹرز اور ملازمین کس ضلعی آفیسر پاپولیشن ویلفیئر کے ماتحت کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب 2005 سے علیٰحدہ ضلع بن چکا ہے اور تقریباً8 سال سے محکمہ کے ملازمین اور عوام کو اپنے مسائل کے لئے ضلع شیخوپورہ جانا پڑتا ہے کیا حکومت ضلع ننکانہ صاحب میں ڈسٹرکٹ پاپولیشن آفیسر کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6جنوری 2014تاریخ ترسیل 27مارچ 2014)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں موجود پاپولیشن ویلفیئر کے سنٹرز اور ملازمین کی تفصیلات درج ذیل ہے:۔

1۔	تحصیل آفس بہبود آبادی	1
2۔	فیملی ہیلتھ کلینکس	3
3۔	فلاحی مراکز	21
4۔	ملازمین کی تعداد	138
5۔	ملازمین کی ماہانہ تنخواہ	23,27,550/۔روپے
6۔	ماہانہ اخراجات	2,07,000/۔روپے

(ب) ننکانہ صاحب کے سنٹر اور ملازمین ضلعی آفیسر بہبود آبادی شیخوپورہ کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔

(ج) پاپولیشن ویلفیئر ایک پروگرام ہے جو کہ فیڈرل گورنمنٹ سے پنجاب گورنمنٹ کو منتقل ہوا ہے۔ یہ پروگرام پنجاب کو منتقل کرتے ہوئے یہ پابندی لگائی گئی تھی کہ کوئی نئی پوسٹ نہیں بنائی جائے گی اور نہ ہی کوئی نئی بھرتی ہوگی۔ جونہی یہ پروگرام مکمل طور پر پنجاب کے بجٹ پر آ جائے گا تو ضلع ننکانہ صاحب کے لئے نئی پوسٹیں پیدا کی جائیں گی۔ اور ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر کی تعیناتی بھی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2014)

تھیٹروں میں پیش کئے جانے والے ڈراموں کے سکرپٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4933: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا تھیٹروں میں پیش کئے جانے والے ڈراموں کا سکرپٹ کسی ادارے سے منظور کروایا جاتا ہے اگر ہاں تو کس سے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال اور پنجاب کے دیگر شہروں میں ڈراموں میں فحش ڈانس ہوتا ہے اور ذو معنی جملے بولے جاتے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس بارے میں کیا کارروائی کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2014 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2014)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) پنجاب آرٹس کونسل نے ایک ڈرامہ سکرپٹ سکروٹنی ٹیم تشکیل دی ہوئی ہے جو کہ تمام ڈرامہ سکرپٹ کی سکروٹنی کرتی ہے۔اس میں کافی نامور نقاد موجود ہیں جو یہ فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ان ممبران کے پاس ڈرامہ سکرپٹ برائے خواندگی بھجوائے جاتے ہیں۔ جس پر وہ اپنی تحریری رپورٹ بھیجتے ہیں۔ان کی رائے کے مطابق ڈرامہ سٹیج کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ تشکیل کردہ سکرپٹ سکروٹنی کمیٹی برائے لاہور ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

الحمرا آرٹس سنٹر بھی ایک نامور ثقافتی ادارہ ہے۔لاہور آرٹس کونسل میں پیش کیے جانے والے ڈراموں کے سکرپٹ کی سکروٹنی کے لئے نامور مصنف اور ڈرامہ نگاروں پر مشتمل کمیٹی کو سکرپٹ بھجوائے جاتے ہیں،ان کی منظور کردہ رپورٹ کے بعد ڈرامہ سٹیج کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ نیز بیک سٹیج پر دوران ڈرامہ ذمہ دار سٹاف موجود ہوتا ہے تاکہ کسی قسم کی ذو معنی مکالمہ بازی یا فحش ڈانس نہ ہو۔

(ب) ساہیوال اور پنجاب کے دیگر شہروں میں ڈرامہ کی اجازت ہوم ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کی ہدایت بمطابق مراسلہ نمبر 2003/SPL-11-H-2-13 بتاریخ 17 نومبر 2013 کے تحت منظور شدہ کمیٹی سنسر ریہرسل دیکھنے کے بعد ڈرامے کو سٹیج کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ سینسر ریہرسل کے دوران اگر ڈرامہ میں کوئی نازیبا/ فحش اور ذو معنی جملے محسوس ہوں تو ان کو ختم کر دیا جاتا ہے اور اس کی اجازت نہیں دی جاتی۔تاہم دوران ڈرامہ فحش ڈانس اور ذو معنی جملے علم میں آئیں تو مروجہ SOP کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) دوران ڈرامہ اگر کوئی فحش ڈانس اور ذومعنی جملہ حکومت کی مقرر کردہ مانٹیرنگ / ویجیلنس کمیٹی جو متعلقہ ڈی سی او کے زیر نگرانی کام کرتی ہے، کے علم میں آئے تو وہ اس کی رپورٹ متعلقہ ڈی سی او کرتے ہیں۔ متعلقہ ڈی سی او ہوم ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق ہوم ڈیپارٹمنٹ کو اس فنکار اور تھیٹر کے خلاف مناسب کارروائی کے لئے درخواست بھیجتا ہے اور ہوم ڈیپارٹمنٹ بحیثیت مجاز اتھارٹی کارروائی عمل میں لاتا ہے، جو آرٹسٹ کی پابندی اور تھیٹر کی بندش ہوتی ہے۔
کونسل کی ذمہ داری سکرپٹ سکروٹنی تک محدود ہے۔ لاہور میں ڈرامہ کی اجازت ہوم ڈیپارٹمنٹ جبکہ دوسرے اضلاع میں ڈرامہ کی اجازت کا NOC متعلقہ DCO جاری کرتے ہیں۔
اس سلسلے میں حکومت جو بھی حسب ضابطہ کارروائی کرنے کی ہدایت جاری کرتی ہے، لاہور آرٹس کونسل میں اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2014)

لوکل فنڈ آڈٹ میں ایڈیٹرز کی سنیارٹی، پروموشن و دیگر تفصیلات

*2595: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لوکل فنڈ آڈٹ (LFA) اور Treasury ڈیپارٹمنٹ دونوں فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ونگز ہیں اور سول سرونٹ ایکٹ 1974 دونوں ونگز پر یکساں لاگو ہیں؟

(ب) اگر ایسا ہے تو Treasury کی طرح لوکل فنڈ آڈٹ PIPFA کوالیفائیڈ آڈیٹرز کی سنیارٹی لسٹ امتحان پاس کرنے کے بعد کیوں جاری نہیں کرتا، اگر آڈیٹرز کے لئے ترقی کی بنیاد PIPFA کا امتحان ہے تو PIPFA کوالیفائیڈ آڈیٹرز کی سنیارٹی لسٹ میں پروموشن کے لئے کوالیفائیڈ ہونے کی تاریخ کا ذکر کیوں نہ ہے جبکہ Treasury ونگ میں ایسا ہو رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ LFA میں 16 آڈیٹرز جو PIPFA کوالیفائیڈ ہیں ان کو کرنٹ چارج پر گریڈ 17 میں لگا دیا گیا تھا کہ ان کے علاوہ پروموشن کا کوئی اور اہل نہ تھا جبکہ انہیں 01 سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود ریگولر نہ کیا گیا، کیوں اور LFA اور DPC کی تاریخ 13-7-17 مقرر ہوئی تو اس کو جان بوجھ کر ملتوی کر دیا گیا اور حال ہی میں 7 نئے کوالیفائیڈ ہونے والے آڈیٹرز کو پہلے

سے کوالیفائیڈ کی اکثریت سے سینئر کر دیا گیا جبکہ یہ اس میں شامل بھی نہ تھے Treasury میں ایسا کیوں نہیں ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ آڈیٹرز سے اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کی پروموشن کیلئے PIPFA پاس کرنا ضروری ہے اگر ایسا ہے تو 2011 میں امتحان پاس کرنے والا ترقی کے لئے اہل ہو گا یا 2013 میں پاس کرنے والا ؟

(ہ) LFA آڈیٹرز کی سنیارٹی ڈویژن لیول پر Maintain ہوتی ہے اگر ایسا ہے تو ایک ڈویژن کے آڈیٹرز کو دوسرے ڈویژن سے کیسے Compare کیا جا سکتا ہے جبکہ دونوں کی میرٹ لسٹ PPSC جاری کرتا ہے ؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ LFA میں 2012-01-31 سے آڈیٹرز کی پروموشن کے کیسز زیر التواء ہیں جبکہ Treasury ونگ میں ایسا نہ ہے ؟

(ز) کیا ڈی پی سی سے پہلے کوالیفائیڈ آڈیٹرز کی Tentative سنیارٹی لسٹ جاری کی جاتی ہے اگر ایسا ہے تو LFA کی ملتوی ہونے والی اور آئندہ ہونے والی ڈی پی سی کے لئے ایسا کیوں نہ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے کہ لوکل فنڈ آڈٹ (LFA) اور Treasury ڈیپارٹمنٹ دونوں فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ونگز ہیں اور سول سرونٹ ایکٹ 1974 دونوں ونگز پر یکساں لاگو ہے۔

(ب) Treasury ڈیپارٹمنٹ میں PIPFA پاس کرنے کے بعد کوئی سنیارٹی لسٹ جاری نہیں کی جاتی۔ لہذا لوکل فنڈ آڈٹ میں بھی PIPFA کوالیفائیڈ آڈیٹرز کی سنیارٹی لسٹ علیحدہ سے جاری نہیں ہوتی بلکہ سنیارٹی لسٹ صرف بھرتی کی تاریخ کی بنیاد پر جاری کی جاتی ہے۔ یہ درست ہے کہ آڈیٹرز کے لئے ترقی کی بنیاد PIPFA کا امتحان ہے۔ سنیارٹی لسٹ میں پروموشن کی پچھلی ترقی کی تاریخ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ 16 آڈیٹرز جو کہ PIPFA کوالیفائیڈ تھے ان کو ایک سال کے لئے کرنٹ چارج پر گریڈ 17 میں لگایا گیا۔ یہ بات درست نہ ہے کہ ان کے علاوہ کوئی اور پروموشن کا اہل نہ تھا۔ جہاں تک DPC کی تاریخ کا تعلق ہے جو کہ 2013-07-17 مقرر کی گئی تھی اس کو اس لئے ملتوی کیا گیا کہ PIPFA کوالیفائیڈ آڈیٹرز کے آپس میں سنیارٹی پر اختلافات تھے اس کے علاوہ ان کو پروموشن کے قانون پر بھی اختلاف تھا۔ لوکل فنڈ آڈٹ (LFA) کے سروس رولز جو کہ سول سرونٹس ایکٹ 1974 کے عین مطابق ہیں کے مطابق سنیارٹی کم فٹنس کی بنیاد پر پروموشن ہوتی ہے جبکہ کچھ آڈیٹرز نے اس سے اختلاف کیا۔ لہذا DPC جان بوجھ کر ملتوی نہ کی گئی تھی۔

(د) یہ بات درست ہے کہ آڈیٹرز سے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی پروموشن کے لئے PIPFA پاس کرنا ضروری ہے۔ لیکن پروموشن صرف اور صرف سروس رولز کے عین مطابق ہوتی ہے۔ لوکل فنڈ آڈٹ کے سروس رولز کے مطابق پروموشن سنیارٹی کم فٹنس کی بنیاد پر ہی ہوتی ہے نہ کہ امتحان پاس کرنے کی تاریخ سے۔

(ہ) لوکل فنڈ آڈٹ LFA میں آڈیٹرز کی دو Appointing Authorities ہیں یعنی اگر آڈیٹر پروانشل ڈائریکٹوریٹ میں بھرتی ہوتا ہے تو اس کی اتھارٹی پراونشل ڈائریکٹر ہے لیکن اگر آڈیٹر کسی ڈویژن میں بھرتی ہوتا ہے تو اس کی اتھارٹی ڈویژنل ڈائریکٹر ہے۔ لہذا آڈیٹرز کی سنیارٹی لسٹ اس کی مجاز اتھارٹی جاری کرتی ہے۔ سینارٹی لسٹ بناتے وقت میرٹ لسٹ Date of Joining اور Date of Birth کا خیال رکھا جاتا ہے۔ لیکن جب آڈیٹرز PIPFA کا امتحان پاس کرلیں تو ان کی پروموشن بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہوتی ہے اور یہ پنجاب لیول پر ہوتی ہے نہ کہ ڈویژنل۔ لہذا آڈیٹرز کی سنیارٹی لسٹ کو پنجاب لیول پر یکجا کیا جاتا ہے۔ جس کے مطابق پھر پروموشن ہوتی ہے۔ PPSC صرف ان آڈیٹرز کی لسٹ جاری کرتا ہے جو ان کے ذریعے بھرتی کئے جاتے ہیں۔

(و) یہ درست ہے کہ LFA میں آڈیٹرز کی پروموشن کے کیسز التوا میں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ PIPFA کوالیفائیڈ آڈیٹرز نے پروموشن رولز پر اختلاف کیا جس کی وجہ سے ابھی تک پروموشن نہ ہو سکی۔

(ز)لوکل فنڈآڈٹ میں بھرتی تمام آڈیٹرز کے Tentative سنیارٹی لسٹ DPC سے پہلے جاری کی گئی تھی۔جب PIPFA کوالیفائیڈ آڈیٹرز کی ترقی بطوراسسٹنٹ ڈائریکٹر پہلی بار کی گئی تو ترقی پانے والوں میں سے کئی آفیسرز نے سنیارٹی لسٹ پر اختلاف کیا جس کی وجہ سے لوکل فنڈآڈٹ نے اب DPC کرنے سے پہلے نئے سرے سے Tentative سنیارٹی لسٹ 17-01-2014 کو جاری کی ہے جس پر تمام آڈیٹرز سے پندرہ روز کے اندراندر اعتراض مانگے گئے تھے۔اب تک 49 آڈیٹرز کی طرف سے اعتراضات موصول ہوئے ہیں جن کو قانون کی روشنی میں Check کیا جارہاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مارچ 2014)

ضلع گوجرانوالہ: محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*3847: چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں،ان مراکز کا انچارج کون،کب سے ہے؟

(ب) پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز کو 2011-12ءاور 2012-13ء میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے،کیاان فنڈز کا آڈٹ کروالیا گیاہے؟

(ج) پاپولیشن ویلفیئر سنٹر کو 2011-12ءاور 2012-13ء کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(د)کیایہ درست ہے کہ United nations fund of population (UNFPA) منصوبہ بندی کیلئے فنڈز فراہم کرتاہے اگر درست ہے تو اس مد میں کتنی رقم ضلع گوجرانوالہ کے مراکز کو فراہم کی گئی اور یہ رقم کن سرگرمیوں پر خرچ کی گئی،معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کل 64 فیملی ویلفیئر سنٹرز مختلف مقامات پر کام کررہے ہیں،وہاں پر تعینات انچارجز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز کو 12۔2011 اور 13۔2012 میں بالترتیب ۔/2,53,62,000 روپے اور ۔/4,68,04,741 روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے اور ان فنڈز کا باقاعدہ آڈٹ کروالیا گیا ہے۔

(ج) پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز کو 12۔2011 میں کوئی ادویات فراہم نہیں کی گئیں جبکہ 13۔2012 میں ۔/13,31,470 روپے کی ادویات فراہم کی گئیں۔

(د)UNFPA محکمہ بہبود آبادی کو فیملی پلاننگ ٹریننگ اور بہبود آبادی پروگرام کی آگاہی سے متعلقہ سرگرمیوں کی مد میں فنڈز فراہم کرتا ہے جو صوبائی سطح پر خرچ کئے جاتے ہیں۔انہی سرگرمیوں کی مد میں UNFPA AWP 2012 کے تحت گوجرانوالہ ڈویژن کی سطح پر مذہبی سکالرز اور علماء کی آگاہی کے لئے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس پر ۔/162,280 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2014)

ضلع ساہیوال: محکمہ اطلاعات سے متعلقہ تفصیلات

*4937: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اطلاعات کو 12۔2011ء اور 14۔2013ء میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا۔ کتنی رقم ٹی اے / ڈی اے اور سرکاری گاڑیوں کی مرمت و تیل پٹرول کی مد پر خرچ ہوئی؟

(ب) محکمہ کے پاس اس وقت کتنی گاڑیاں ساہیوال میں موجود ہیں اور یہ کن افسران کو دی گئی ہیں، ان کے سال 12۔2011ء اور 14۔2013ء کے اخراجات کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2014 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2014)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس ساہیوال کو سال 12۔2011 میں تنخواہوں کی مد میں مبلغ ۔/5202500 اور متفرق اخراجات میں مبلغ ۔/470440 روپے فراہم کیے گئے اسی طرح سال 14۔2013ء میں تنخواہوں کی مد میں ۔/2390800 اور متفرق اخراجات میں مبلغ ۔/461700 روپے فراہم کیے گئے۔

مذکورہ بالا دفتر نے ٹی اے ڈی اے اور سرکاری گاڑی کی مرمت و تیل اور پٹرول کی مد میں درج ذیل رقم خرچ کی۔

برائے سال 12۔2011ء میں اخراجات

الف)ٹی اے ڈی اے	Rs.24779/-
ب)سرکاری گاڑی مرمت وغیرہ	Rs.9966/-
ج)تیل و پٹرول	Rs.70,000/-

برائے مالی سال 14۔2013ء میں اخراجات

الف)ٹی اے ڈی اے	Rs.38610/-
ب)سرکاری گاڑی مرمت وغیرہ	Rs.29995/-
ج)تیل و پٹرول	Rs.147661/-

(ب)ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس ساہیوال کے دفتر میں اس وقت ایک ہی گاڑی سوزوکی بولان وین

ماڈل 2001 موجود ہے۔ جو کہ ڈپٹی ڈائریکٹر ساہیوال کے زیر استعمال ہے۔

مذکورہ بالا دفتر میں گاڑی کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل برائے مالی سال 12۔2011ء

مالی سال 12۔2011ء میں محکمہ اطلاعات ساہیوال نے گاڑی کی مرمت میں مبلغ

9966/- روپے خرچ کیئے۔

تفصیل برائے مالی سال 14۔2013

مالی سال 14۔2013 میں محکمہ اطلاعات ساہیوال نے گاڑی کی مرمت میں مبلغ

29995/- روپے خرچ کیئے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2014)

پنجاب بنک کے صدر کے تقرر کا طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*4579:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب بنک کے صدر کے تقرر کا کیا طریق کار ہے، کیا اس کے لئے کوئی سرچ کمیٹی بنائی جاتی ہے کیا موجودہ صدر بھی مروجہ طریقہ کار کے مطابق مقرر کئے گئے ہیں، اگر جواب مثبت میں ہے تو تمام Documents اور Correspondence کی نقول ایوان میں پیش کی جائیں نیز موجودہ صدر کی کوالیفکیشن اور تجربہ کا ریکارڈ ایوان میں پیش کریں؟

(ب) موجودہ صدر کا کیا نام ہے؟

(تاریخ وصولی 6 مئی 2014 تاریخ ترسیل 17 جون 2014)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) پنجاب بنک کے صدر کا تقرر پنجاب بنک کے ایکٹ 1989 کی شق (1)11 کے تحت کیا جاتا ہے جس کے مطابق حکومت پنجاب بنک آف پنجاب کے صدر کا تقرر پانچ سال کے لیے کرتی ہے اور اس کی تنخواہ اور دیگر قواعد وضوابط بھی حکومت پنجاب خود وضع کرتی ہے۔ پنجاب بنک کے ایکٹ 1989 کی شق (2)11 کے تحت پنجاب بنک کا صدر اپنے عہدے کی مدت ختم ہونے کے بعد دوبارہ تقرری کا اہل ہوتا ہے۔ تقرری کا نوٹیفیکیشن جاری کرنے سے قبل مجوزہ صدر کے کاغذات سٹیٹ بنک آف پاکستان کو بھجوائے جاتے ہیں تاکہ سٹیٹ بنک آف پاکستان ان کاغذات کو اپنے وضع کردہ Fit and Proper Test کے ذریعے جانچ سکے اور Clearance کے بعد متعلقہ بنک کو مجوزہ صدر کی اہلیت کا نوٹیفیکیشن جاری کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے Fit and Proper Test کے طریق کار کے مطابق صدر کے عہدے کے لیے اس کا کسی بھی بنک میں اعلیٰ عہدے پر پانچ سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔

پنجاب بنک کے صدر کا تقرر بذریعہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری سے کیا جاتا ہے لیکن حتمی منظوری سٹیٹ بنک آف پاکستان کی ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی مجوزہ صدر کا Notification جاری کیا جاتا ہے۔ موجودہ صدر بھی مروجہ طریق کار کے مطابق مقرر کئے گئے ہیں۔ موجودہ صدر کے تمام

Documentsاور Correspondenceکی نقول نیز موجودہ صدر کی کوالیفیکیشن اور تجربہ کا ریکارڈ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

جہاں تک پنجاب بنک کے صدر کے لیے سرچ کمیٹی قائم کرنے کا تعلق ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ صدر کے تقرر کے لئے سرچ کمیٹی نہیں بنائی جاتی۔

(ب) پنجاب بنک کے موجودہ صدر کا نام نعیم الدین خان ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2014)

میانوالی: پاپولیشن ویلفیئر کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*4326: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں پاپولیشن ویلفیئر کے کتنے مراکز ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ مراکز کو 13-2012ء اور 14-2013ء میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ج) مذکورہ مراکز کو سال 13-2012ء اور 14-2013ء میں کتنی مالیت کی ادویات مہیا کی گئیں۔

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع میانوالی میں پاپولیشن ویلفیئر کے کل 24 مراکز کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ مراکز کو 13-2012 اور 14-2013 میں بالترتیب۔/2,28,13,625 روپے اور ۔/1,81,71,882 روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے اور ان فنڈز کا باقاعدہ آڈٹ کروالیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ مراکز کو سال 13-2012 میں۔/4,68,046 روپے اور سال 14-2013 میں ۔/34,30,943 روپے کی ادویات فراہم کی جا چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2014)

فیصل آباد: بہبود آبادی کو فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4757: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بہبود آبادی ضلع فیصل آباد کو سال 14-2012 میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم سرکاری ملازمین / افسران کی تنخواہ پر ان سالوں کے دوران خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم یوٹیلٹی بلوں پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 23 مئی 2014 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2014)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبود آبادی ضلع فیصل آباد کو سال 13-2012 میں مبلغ۔/6,90,56,810 روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ۔/7,36,70,537 روپے فراہم کیے گئے۔

(ب) محکمہ بہبود آبادی ضلع فیصل آباد میں سرکاری افسران کی تنخواہ پر سال 13-2012 میں مبلغ ۔/40,41,982 روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ۔/37,70,444 روپے خرچ ہوئے جبکہ سرکاری ملازمین کی تنخواہ پر سال 13-2012 میں مبلغ۔/9,91,73,230 روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ۔/10,15,68,580 روپے خرچ ہوئے۔

(ج) سرکاری گاڑیوں کی مرمت پر سال 13-2012 میں مبلغ۔/1,66,333 روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ۔/1,27,359 روپے خرچ ہوئے جبکہ پٹرول پر سال 13-2012 میں مبلغ ۔/7,47,838 روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ۔/7,66,306 روپے خرچ ہوئے۔

(د) یوٹیلیٹی بلوں پر سال 13-2012 میں مبلغ۔/5,70,173 روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ۔/5,89,897 روپے خرچ ہوئے۔

(ہ) چونکہ محکمہ ہذا کو تمام گرانٹ وفاقی ترقیاتی منصوبہ 15-2010 کے تحت وفاقی حکومت سے ملتی ہے لہذا محکمہ بہبود آبادی ضلع فیصل آباد کو بھی تمام رقم اسی ترقیاتی فنڈ سے ملتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اگست 2014)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
31 دسمبر 2014ء | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 2 جنوری 2015ء محکمہ جات 1۔ خزانہ 2۔ اطلاعات وثقافت 3 بہبود آبادی کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	4579-2595-2445
2	محترمہ فائزہ احمد ملک	3450
3	میاں نصیر احمد	26
4	محترمہ شمیلہ اسلم	740
5	محترمہ نگہت شیخ	1521
6	ملک ذوالقرنین ڈوگر	3606
7	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	4937-4933
8	چودھری اشرف علی انصاری	3847
9	جناب احمد خان بھچر	4326
10	محترمہ مدیحہ رانا	4757